سوال

(175) نماز تراویح چار چار رکعات کر کے پڑھنا؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث نبوی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعات پڑھتے تھے، پہلے چار پڑھتے، پھر چار پڑھتے پھر تین (وتر) پڑھتے تھے، اس حدیث سے دلیل لیتے ہوئے 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ نماز' نامی کتاب کے مؤلف نے لکھا ہے : "اس حدیث میں ایک سلام سے چار رکعتیں پڑھنے کا ذکر ہے ۔" تو کیا تراویح و تہجد چار چار رکعتیں ایک ایک سلام سے پڑھی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رات کی نماز کے مختلف نام ہیں۔ اس کے لیے صلوۃ اللیل، تہجد، قیام اللیل، قیام رمضان، تراویح وغیرہ مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں، مراد ایک ہی نماز ہے۔ قولی اور فعلی احادیث سے کا صلوۃ اللیل دو دو رکعت ادا کرنا ثابت ہوتا ہے ۔

ارشاد نبوی ہے :

(صلوة الليل مثنى مثنى) (بخاري، الوتر، ما جاء في الوتر، ح: 990، مسلم، صلوة المسفرين، صلوة الليل مثنى مثنى۔ ۔، ح: 749)

''رات کی نماز دو دو رکعت ہے ۔''

ایک سلام سے چار رکعتیں ادا کرنے کا کسی بھی حدیث میں تذکرہ نہیں بلکہ سوال میں جس حدیث سے ایک سلام سے چار چار رکعتیں پڑھنے پر استدلال کیا گیا ہے اسی حدیث کے دیگر الفاظ سے ایک سلام سے دو رکعت پڑھنا ثابت ہوتا ہے فی رمضان ولا فی غیرہ والی روایت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان الفاظ سے بھی مروی ہے :

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي فيما بين ان يفرغ من صلوة العشاء وهى التى يدعوا الناس العتمة الى الفجر احدى عشر ركعة يسلم بين كل ركعتين ويوتر بواحدة (مسلم، صلوة المسافرين و قصرها، صلوة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم فى الليل وان الوتر ركعة وان الركعة صلوة صحيحة، ح: 736)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے، جسے لوگ عتمہ بھی کہتے ہیں، فارغ ہونے کے بعد صبح تک گیارہ رکعات پڑھتے تھے اور ہر دو رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک وتر پڑھتے تھے ۔''

یسلم بین کل رکعتین سے رات کی نماز کا دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہوتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ:440

محدث فتویٰ